رابطة العالم الإسلامي
MUSLIM WORLD LEAGUE

ملتقى القيم المشتركة بين أتباع الأديان
Forum on Common Values among Religious Followers

اعلامیہ
اور مشترکہ انسانی اقدار اعلان

جاری کردہ

مذاہب کے پیروکاروں کے
درمیان مشترکہ اقدار فورم

زیر اہتمام

رابطہ عالم اسلامی

فورم میں مذاہب عالم کے نامور اور بااثر رہنماؤں کی حاضری اور فورم کے موضوع سے دلچسپی رکھنے والی متعدد شخصیات ،بین الاقوامی تنظیموں اور اداروں کی شرکت

بروز بدھ 10 شوال 1443
بمطابق 11 مئی 2022
ریاض - مملکت سعودی عرب

رابطہ عالم اسلامی کی دعوت پر مذاہب عالم کے نامور رہنما اور دنیا بھر سے اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والی باأثر شخصیات، تنظیمیں اور ادارے مخلصانہ عزم کے ساتھ دنیا میں ہم آہنگی اور قومی معاشروں میں امن کے قیام کے لئے محبت اور مفاہمت کے بھرپور ماحول میں ،تہذیب کی روشن سرزمین مملکت سعودی عرب کے دار الحکومت ریاض میں مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان مشترکہ اقدار فورم میں جمع ہوئے۔یہ اجلاس بروز بدھ ۱۰شوال ۱۴۴۳ بمطابق ۱۱ مئی ۲۰۲۲ کو منعقد ہوا جس کا ہدف مشترکہ تہذیبی وژن کے تناظر میں ایک عالمی اتفاق رائے کا حصول ہے، جو عالمی روحانی رہنماؤں کے درمیان تعاون اور اعتماد کو فروغ دے۔ان کی مشترکات کو انسانی اقدار کے مشترکہ اصولوں میں سب سے مقدم رکھ کر اس سے استفادہ کیا جائے۔جو اعتدال اور ہم آہنگی کا جذبہ پیدا کریں۔رواداری اور امن کی کوششوں کی مؤثر حمایت کریں۔اور انتہاپسندانہ سوچ اور طرزِ عمل کے خطرات سے تحفظ کے لئے درست فریم ورک تیار کریں چاہے اس کا مصدر کچھ بھی ہو۔

شرکاء نے حالیہ عالمی واقعات اور پیش رفت کا بھی جائزہ لیا اور دنیا کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر خلوص نیت، مضبوط عزم اور دانشمندانہ اقدامات کے ذریعے تنازعات کے حل کے لئے بین الاقوامی امکانات سے استفادہ کی ضرورت پر زوردیا۔انہوں نے ماضی کے تاریخی تجربات کو یاد رکھنے کی اہمیت کا اعادہ کیا تاکہ ان کے نتائج سے استفادہ کرتے ہوئے تاریخ کے سانحات اور تکلیف دہ آفات سے متنبہ رہا جائے۔یہ ایک ایسی ذمہ داری ہے جو قومی،بین الاقوامی اور انسانی سطح پر تمام ذمہ داران پر عائد ہوتی ہے۔

شرکاء نے اس برادرانہ ملاقات کو اپنے مشترکہ خیالات کے اظہار کے موقع کے طور پر دیکھا۔انہوں نے اسے موجودہ راستے کو درست کرنے کا ایک موقع بھی جانا جس پر آج کا انسان گامزن ہے۔اسے خود غرضی ، مادیت پرستی اور تکبر کی زنجیروں سے آزاد کرکے محبت، رواداری اور عفو ودرگذر کی اقدار کی بنیاد پر آگے بڑھتے ہوئے انصاف میں سب کے حق کو تسلیم کرتے ہوئے نیکی میں مقابلہ، یکجہتی کے فروغ اور انسانیت کی خوشی اور کرۂ ارض کی تعمیر نو میں حصہ لیاجائے۔

مشترکہ مذہبی اصولوں کی بنیاد پر، وہ بین الاقوامی کنونشنز جو انسانی اقدار کو مخلصانہ اور دیانت دارانہ جذبے کے ساتھ مجسم کرنے کا مطالبہ کرتی ہیں اور مذہبی رہنماؤں، مذہبی رموز اور مذہبی اداروں اور لوگوں میں ان کے نمایاں تاثیر کی وجہ سے ان پر عائد ذمہ داری کی وجہ سے اس فورم میں شریک رہنماؤں کی کوششوں کےنتیجے میں کئی اہم اعلانات اور سفارشات سامنے آئی ہیں جو مشترکہ روحانی اقدار اور انسانی مقاصد کی آئینہ دار ہیں۔

کانفرنس کے شرکاء نے ان امور پر اتفاق کیا ہے:

- انسانی معاشروں میں نظریات کی تشکیل میں اس کے اثر ورسوخ اور اس پر یقین رکھنے والوں پر اس کے روحانی تاثیر کی وجہ سے مذہب ہر تہذیب کا مرکزی حصہ ہے۔

- مذہب کو اس کے چند پیروکاروں کے غلط تصرفات کا ذمہ دار قرارنہ دیاجائے(چاہے اس کی کوئی بھی نوعیت،مقصد اور حجم ہو) اور کسی بھی مذہب کے پیروکار کو ان غلط تصرفات کا الزام دینا ناانصافی ہوگی۔

-مذہب کا کسی ایسے مقصد میں استعمال نہ کیا جائے جو اس کے اصلاحی روحانی مفہوم سے مختلف ہو، اور وہ خصوصی اقدار جو اس کی تعلیمات سے ماخوذ ہیں اور اس کے پیروکار اس پر یقین رکھتے ہوں، یا عمومی اقدار جو دوسروں کے ساتھ مذہبی مشترک یا عام انسانی مشترکات کی نمائندگی کرتی ہوں۔

- ہر دین اور مذہب کی مذہبی خصوصیات کو سمجھتے ہوئے ان کے ساتھ ایسا تعامل کرنا کہ انسانی تنوع حکمت الہی کا مظہر ہے، اور ہر ایک کا اپنا یقین اور ایمان ہے جس کے ذریعے وہ اللہ کی عبادت کرتا ہے اور مکالمہ کی حکمت سے وہ دوسروں تک پہنچتے ہیں۔اسی طرح مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے پیروکاروں کا بھی احترام کیا جانا چاہئے کیونکہ خالق نے انہیں انسانیت میں شراکت دار بناکر ان کی تکریم فرمائی ہے اور ان تمام باتوں میں جو مؤثر اور نتیجہ خیز بھائی چارے کے حصول کے لئے ضروری ہیں ۔

- انسان اپنی مختلف تقسیمات اور وابستگیوں کے باوجود ایک اصل سے جڑے ہوئے ہیں اور انسانیت میں سب برابراور تکریم ربّانی سب کو شامل ہے جس کا تقاضا ہے کہ محبت، ہمدردی، رواداری، عفو ودرگذر اور مفاد عامہ کے لئے مکالمہ اور تعاون کو فروغ دیاجائے، خاص طور پر مخلصانہ اور دانشمندانہ انسانی تعاون کے ساتھ حقیقی اور عملی امن اقدامات کو فروغ دیا جائے اور یہ سب ایک انسانی خاندان کے چھترے تلے ہوں۔

- مؤثر مکالمہ مہذب نقطۂ نظر ہے جسے مذاہب کے نزدیک تنازعات کے حل،اختلافات کو معمول پر لانے،خوف اور غلط فہمیوں کو دور کرنے اورتعصبات کے خاتمے کا بہترین طریقہ تصور کیا جاتاہے۔ اسی کے ذریعے تہذیبی تصادم کے حتمیت کے نظریے کوختم کرکے باہمی اعتماد میں اضافہ،محبت کو تقویت اور سب کے درمیان تعاون کو قائم کیاجاسکتاہے۔

- بقائے باہمی زندگی کی ضرورت ہے جو انسانی خاندان کی وحدت کو تسلیم کرنے کا متقاضی ہے۔اس کے مفہوم کا تقاضہ ہے کہ دوسروں کے خوف اور خود غرضی اور ہر قسم کی نفرت، تقسیم اور تشدد کے مطالبات کے خلاف مؤثر طور پر انسانی بھائی چارے کو فروغ دیاجائے۔

- انسانی تنوع کی حقیقت اور اختلاف کی ناگزیریت کا تقاضہ ہے کہ رواداری ،درگذر،تعددیت کو مانتے ہوئے انسانی عظمت کو دوسروں کے احترام ان کے وجود اور تہذیب کو تسلیم کرتے ہوئے برقرار رکھا جائے۔ ہمیں اس عداوت سے بالاتر ہونا چاہئے جو دوری سے پیدا ہوتی ہے اور ایک طرف سے دوسروں سے خوف اور لاعلمی اور دوسری طرف سے ناانصافی اور تکبر کی وجہ سے پروان چڑھتی ہے ۔

- مؤثر اور نتیجہ خیز انسانی برادری ہمارے انسانی وجود کے امن وہم آہنگی کے لئے پہلا انتخاب ہے،انسانی کنبہ کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لئے سب سے اہم قلعے کے طور پر، جب یہ بھائی چارے کے محض تصور سے آگے بڑھ کر دنیا کے امن اور قومی معاشروں میں ہم آہنگی میں معاون ہو۔انسان تخلیقی طور پر دوسرے انسان کا بھائی ہے چاہے وہ اسے پسند کرے یا نہ کرے اور اسے اس بھائی چارے کے عظیم مفہوم کا ادراک ہونا ضروری ہے۔

- اہل مذاہب وتہذیب اس بات پر متفق ہیں کہ وہ آزادیاں جو عوامی نظم وضبط کے احترام کے ذریعے منضبط ہوتی ہیں وہ انسانی حقوق ہیں، جنہیں مذہبی قوانین اوربین الاقوامی چارٹر متعین کرتی ہیں اور قومی دساتیر ان کی ضامن ہیں۔لہذا کوئی بھی شخص کسی کو جائز انسانی حق سے محروم نہیں کرسکتا۔

- انسانی حقوق ہر باشعور شخص کے نزدیک ایک مرکزی اور لازمی قدر ہے، جو کسی مذہب،صنف،رنگ یا اس طرح کے کسی بھی دوسرے عوامل کی بنیاد پرامتیازی سلوک یا تعصب کو قبول نہیں کرتے۔مذہبی تعلیمات اس کا تحفظ کرتی ہیں اوراس کی خلاف وزری کو بین الاقوامی قوانین کے ذریعے جرم قرارد یاگیا ہے۔

- تہذیبی تصادم کے مباحث اور حقوق یا اخلاقیات کا احترام کئے بغیر دوسروں پر مذہبی، ثقافتی، سیاسی اور معاشی بالادستی کی کوششیں انتہاپسندی اورتکبر کی شکلیں ہیں جو برتری کے زعم میں نسل پرستی کا ایک مجسم نمونہ ہے۔یہ اس خالق کی طاقت سے لا علمی کا مظہر ہے جو انسانی تاریخ کے صفحات میں درج ہیں۔کسی بھی قسم کی حقیقی برتری اخلاقی سوفٹ پاور کے ساتھ خود بخود اپنا وجود تسلیم کراتی ہے جو واضح طور پر انسان کے لئے خلوص اور نیک ارادوں کی تاثیر میں ظاہر ہوتاہے۔

- تہذیبوں کا اتحاد اور انضمام تہذیبی تصادم اور ان سے متعلق تمام منفی تصورات سے نجات دلانے کا بہترین نمونہ ہے، خاص طور پر غلط تعصب، نفرت انگیز اور نسل پرستانہ طور پر تنہاکرنے کی پالیسیوں سے۔

- اچھے ارادوں اور ٹھوس تاثیر کے ساتھ مفاہمت اور تعاون کے پُل تعمیر کرتے ہوئے مکالمہ اور مؤثر طور پر تقارب، دوطرفہ انتہاپسندانہ نظریات کے سدّباب کا بہترین طریقہ ہے۔اس کے علاوہ تاریخی عداوت کے نتیجے میں منفی تصورات کے اثرات پر قابو پانے کا بھی یہ بہترین اسلوب ہے۔

-نفرت اور نسل پرستی جارحانہ جذبات ہیں جو مذہبی، قومی اور تہذیبی تصورات کی فہم میں بڑی خامی کی عکاسی کرتے ہیں۔اوریہ تشدد دہشت گردی اور تقسیم کے سب سے بڑے محرک ہیں جبکہ انسانی اخلاقی نظام کو کمزور کرنے میں یہ سرفہرست ہیں۔

- مشرق اور مغرب کے درمیان تعلقات کی ایک گہری تاریخ ہے۔یہ ایسا رشتہ ہے جو مسلسل تجدید کے مراحل سے گزررہاہے۔اس نے مثبت سوچ، باہمی اعتماد اور مؤثر مکالمے کے ذریعے انسانی تہذیب کے فروغ میں اپنا کرداراداکیاہے۔اس سے اس بات کا مکمل یقین ہوتاہے کہ ہر تہذیب کو دوسری تہذیب کی ضرورت ہے۔ہر تہذیب کی منفرد خصوصیات ہیں اور دوسری تہذیب کے پیروکاروں کے وجود کے حق کی بھی تصدیق ہوتی ہے، جس میں نفرت،بداعتمادی،سازشی نظریات کا پھیلاؤ ہو نہ منفی عمومیت اور کچھ لوگوں کی لاپرواہی پر مبنی رائے اور تشریحات یا اداروں اور افراد کی جانب سے کئے جانب والے لاپرواہ اقدامات کو دلیل بنایاجائے جوکہ صرف اپنی نمائندگی کرتے ہیں اس تہذیب کی نہیں۔یہاں یہ بھی اہم ہے کہ ہماری دنیا کو احساس ہوکہ عقل سلیم اور تاریخ ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے کہ برتری کی جو بھی نوعیت ہو وہ خالق کے آفاقی اصولوں اور منصفانہ اخلاقی تناظر میں اس کے فطری اسباب کے تابع ہوتی ہیں۔

نتائج اور سفارشات

- ہم دنیا کے بیدار شعور سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ انسانیت کی خدمت کے لئے ایماندار، منصفانہ اور مؤثر عزم کے ساتھ ایک عالمی اتحاد قائم کرے جو اس کے جملہ حقوق کا تحفظ اور ان مشترکہ اقدار کو برقرار رکھے جو انسانیت کو ایک دوسرے سے جوڑتی ہیں۔

- تمام انسانوں کو یہ تسلیم کرنا چاہئے کہ یہاں مختلف تہذیبیں پائی جاتی ہیں اور ہر تہذیب دوسرے کو مکمل کرتی ہے۔مختلف ثقافتیں ہیں جو سماجی طورپر متعارف ہیں۔انہیں یہ بھی تسلیم کرنا چاہئے کہ یہ تہذیبیں قوموں کی مجموعی کوششوں، تجربات اور ان کی کامیابیوں کے نتیجے میں وجود میں آئی ہیں جس نے مجموعی طور پر انسانیت کو فائدہ پہنچایا ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم انسانی تنوع کو افزودگی کے ذریعہ کے طور پر استعمال کریں اور اس حقیقی یقین پر قائم رہیں کہ اتحاد تنوع میں ہے اور اس تنوع کے ذریعے ہم باہمی اعتماد،محبت اور تعاون کا تبادلہ کرتے ہیں۔

- اس کے علاوہ ہمیں مذہبی اور ثقافتی خصوصیات کو مد نظر رکھتے ہوئے کسی قسم کی برتری اور زبردستی سے گریز کرنا چاہیئے۔یہ خصوصیات انسانی حقوق کے ان تصورات میں سرفہرست ہیں جن کو دنیا بھر کی قوموں کو اپنی مختلف ثقافت اور ادارہ جات کے ساتھ انسانی حق کے طور پر سمجھنا چاہیئے۔

- متعلقہ قومی اور عالمی اداروں کو قومی اور بین الاقوامی قوانین کے دائرۂ کار میں آزادیوں کے تحفظ کے لئے تندہی سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ہمیں عالمی برادری میں سماجی جذبات کو اس طرح بھڑکانے کی اجازت نہیں دینی چاہیئے جو دشمنی اور تقسیم کو ہوا دے اور جارحانہ اور معاندانہ طریقوں پر عمل پیرا ہوکر قومی یکجہتی کو نقصان پہنچائے ،جس میں جان بوجھ کر گمراہ کن اور غلط معلومات پھیلانا بھی شامل ہے۔

- ہم قومی اداروں اور اقوام متحدہ کے اداروں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ مذہبی، ثقافتی اور نسلی اقلیتوں کے خلاف ہر قسم کے امتیازی سلوک اور تنہاکرنے کی پالیسی کا سدّباب کریں اور اس نوعیت کے مضبوط اور مؤثر قانون سازی کے لئے کام کریں جو محبت، درگذر، رواداری اور ایسے اقدار کو فروغ دے کہ دوسروں کو قومی اور انسانی حیثیت سے بھائی قبول کرے۔

- ہم قومی اور بین الاقوامی معاشروں سے مطالبہ کرتے ہیں وہ خاندانی ہم آہنگی کو یقینی بنائیں جو کہ معاشرے کا مرکز شمار ہوتاہےاور اس کے ساتھ تعلیم کے معیار پر توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ یہ اہم آلات نوجوانوں کے ذہنوں کی بہتر تشکیل میں معاون ہوں۔

- ہم اثر ورسوخ کے مختلف پلیٹ فارمز خصوصاً ذرائع ابلاغ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ خود کو سونپی گئی اخلاقی ذمہ داری کو ذہن میں رکھیں کیونکہ وہ رائے عامہ کی تشکیل میں سب سے زیادہ مؤثر ادارے ہیں۔یہ اجتماع اس موقع پر ہراس شخص کو جو کسی بھی بہانے سے دوسروں کے ساتھ براسلوک کرتاہے ، تاریخ کے اسباق یاد دلانا چاہتی ہے۔

- ہم قومی حکومتوں اور عالمی برادری سے اپیل کرتے ہیں کہ عبادت گاہوں کو مناسب تحفظ فراہم کرنے،ان تک آزادانہ رسائی کو یقینی بنانے، اوران کے روحانی کردار کو برقرار رکھتے ہوئے انہیں فکری اور سیاسی تنازعات اور فرقہ وارنہ مباحث سے دور رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں ۔

- ہم دنیا بھر کے مذہبی اداروں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اعتدال پسند بیانئے کی حوصلہ افزائی کریں جو درگذر اور مذہبی رواداری کو اجاگر اور انسانی معاشروں میں یکجہتی اور بھائی چارے کے بندھن کو مضبوط کرے ۔انتہاپسند بیانئے کو مسترد کرے جو نفرت کو بھڑکائے اور بحرانوں اور تنازعات کو ہوا دینے کے لئے مذہب کا استعمال کرے۔

- ہم کسی بھی مذہب کے پیروکاروں کے ساتھ ہر قسم کی انتہاپسندی ،تشدد اور دہشت گردانہ طرز عمل کی مذمت کرتے ہیں، اور کسی بھی ایسے عمل کی منظوری کامطالبہ کرتے ہیں جن سے مذہبی رموز اور مذہبی مقدسات کونشانہ بنانے کو جرم قراردیا جائے اور ان کے خلاف سنجیدہ اقدامات کی حمایت کا مطالبہ کرتے ہیں۔

- انسانی معاشروں میں مذاہب کے باثر کردار اور ان کے پیروکاروں کی جانب سےاہل مذاہب وتہذیب کے درمیان تعلقات کو مذہبی اورتہذیبی حوالے سے مضبوط بنانے میں اپنا فرض اداکرنے کی اہمیت کی وجہ سے مذہبی سفارت کاری کے لئے عالمی فورم پلوں کی تعمیر کے لئے مذہبی سفارت کاری فورم کا آغاز۔ اس فورم کے سیکرٹریٹ جنزل کو آغاز کے لئے ضروری انتظامات کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

- مشترکہ انسانی اقدار انسائیکلوپیڈیا کے نام سے ایک بین الاقوامی انسائیکلوپیڈیا کی تیاری۔ اس فورم کے سیکرٹریٹ جنزل کو انسائیکلوپیڈیا کے لئے ضروری انتظامات کرنے، مصنفین کا انتخاب اور اس کا جائزہ لینے کے لئے متعدد مذہبی، فکری، ثقافتی اور متعلقہ تعلیمی شخصیات اور اداروں کی ذمہ داری سونپی گئی ہے جسے بعد ازاں عالمی سطح پر لانچ کیا جائے گا۔

- اقوام متحدہ کی جنزل اسمبلی سے مشترکہ انسانی اقدار کے لئے بین الاقوامی دن متعین کرنے کا مطالبہ۔اس سے انسانی برادری کی بنیادیں قائم کرنے میں مدد ملے گی جو مختلف مذاہب اور پیروکاروں کے درمیان پُل تعمیرکرتی ہیں اور ایسی منفی تصورات اور طرز عمل کودور کرتی ہیں جو انسانوں کے درمیان اختلافات کو رکاوٹوں میں بدل دیتی ہیں،ایک دوسرے کو جاننے سے روکتی ہیں، بات چیت اور تعاون کو آسان بناتی ہیں اور ایک دوسرے کے لئے باہمی احترام اور ایک دوسرے کے وقار کے ساتھ وجود کے حق کو یقینی بناتی ہیں۔

ریاض میں اجراء ہوا
بروز بدھ 10 شوال 1443
بمطابق 11 مئی 2022

رابطة العالم الإسلامي

MUSLIM WORLD LEAGUE

mwlorg

themwl.org